سوال

(198)اطاعت صرف نیکی میں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک شخص سے شادی کی۔ شادی کے بعد اس نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں اس کے بھائیوں سے چہرے کا پردہ نہ کروں وگرنہ وہ مجھے طلاق دے دے گا۔ دریں حالات مجھے کیا کرنا چاہیے؟ جبکہ مجھے طلاق سے خوف آتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کے لیے غیر مردوں کے سامنے بیوی کو بے پردہ کرنا نا جائز ہے۔ خاوند کو اپنے گھر میں اتنا کمزور نہیں ہونا چاہیے کہ اس کی بیوی اس کے بھائیوں، چچاؤں اور ان کے بیٹوں وغیرہ غیر محرم رشتے داروں کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کرنے کے لیے مجبور ہو۔ ایسا کرنا قطعا نا جائز ہے، اگر خاوند اس کے لیے پابند کرتا ہے تو بیوی پر اس کی اطاعت ایسے امور میں واجب نہیں ہے۔ اطاعت صرف نیکی کے کاموں میں ہے عورت پر پردہ کرنا ضروری ہے۔ چاہے اس کی پاداش میں وہ اسے طلاق ہی دے دے، اگر وہ ایسا کر گزرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر انتظام فرما دے گا۔ ان شاء اللہ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّن سَعَتِهِ (النساء 4 130)

''اگر وہ الگ الگ ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی فرما دے گا۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَن تَرَکَ شَیْئًا لِلّٰہِ عَوَّضَہُ اللّٰہُ خَیْرًا مِنْہُ) (الدرر المنتثرۃ للسیوطی)

''جو آدمی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کوئی چیز چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے بہتر معاوضہ دے گا۔''

اسی طرح اللہ ذوالجلال فرماتے ہیں:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا (الطلاق 65 4)

''اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔''

اگر بیوی پردہ کرتی ہو اور عفت و عصمت کے اسباب اپنانا چاہتی ہو، تو خاوند کو اسے طلاق کی دھمکی نہیں دینی چاہیے۔ نسأل اللہ العافیۃ۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

میاں بیوی کے مابین معاشرت، صفحہ:213

محدث فتویٰ